تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

December,28 2023

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ’پائے دار ترقی کے اہداف کا حصول: ادویہ، تمبا کو، شراب اور اسمارٹ فون کی عادت کو ختم کرنے کی بین الاقوامی حکمت عملیوں‘ کے موضوع پر سی ایم اے کا پروگرام منعقد کیا

جامعہ ملیہ اسلامیہ کی ڈینٹسٹری فیکلٹی نے ایشین کولیشن فار ہیلتھ امپرومنٹ (اے سی ایچ ای) دہلی کے اشتراک سے ’پائے دار ترقی کے اہداف کا حصول: ادویہ، تمبا کو، شراب اور اسمارٹ فون کی عادت کو ختم کرنے کی بین الاقوامی حکمت عملیوں‘ کے موضوع پر مورخہ ستائیس دسمبر دو ہزار تئیس کو فیکلٹی کے لائبریری ہال میں سی ایم اے کا پروگرام منعقد کیا۔

ڈاکٹر شرما ہیڈ اسٹریٹجی اینڈ کمیونی کیشن؛ ایچ ای اے ال فاؤنڈیشن نے بطور ناظم اجلاس موضوع کا تعارف اور پروگرام کا ایجنڈا بتایا جس کے بعد پروگرام شروع ہوگیا۔فیکلٹی کی ڈین پروفیسر (ڈاکٹر) کیا سرکار نے سامعین کا خیر مقدم کیا اور اسمارٹ فون اوران کے غیر محتاط استعمال کے مضر اثرات کی ضرورت کو سمجھنے پر زور دیا۔اس اجلاس میں ڈاکٹر محسن والی (پدم شری) سینئر کنسلٹنٹ ،مڈیسن ،سرگنگا رام اسپتال ،دہلی اور ڈاکٹر جیتندر کمار ،سینئر نیوروسرجن ،ڈائریکٹر میڈیکل سروسز یشودھا میڈیسٹی دہلی بطور مہمان مقررین شامل ہوئے۔

عادت کے اہم مسئلے سے نمٹنے کے لیے’ پائے دار ترقی کے اہداف کا حصول: ادویہ، تمبا کو، شراب اور اسمارٹ فون کی عادت کو ختم کرنے کی بین الاقوامی حکمت عملیوں کی توجہ کی ضرورت‘ کے لیے سی ایم ای کام کر رہی ہے۔

پروگرام کا مقصد لت کی بڑھتی ہوئی لعنت اور صحت وسماج پر پڑنے والے اس کے مضر اثرات کے تئیں دانت سے وابستہ طبی ماہرین میں بیداری پیدا کرنا تھا۔ پروگرام میں ہندوستان کے تناظر میں دواؤں، تمبا کو، شراب اور اسمارٹ فون کی لت سے نمٹنے کے لیے عالمی تدابیر اور حکمت عملیوں کو جائزہ لیا گیا ساتھ ہی انسداد، اولین علاج اور لت کے علاج معالجے کے لیے شواہد پر مبنی اپروچ کو بھی بتایا گیا۔

پروگرام کے مختلف اجلاسوں میں مختلف مباحث زیر بحث آئے جن میں ہندوستان کے تناظر میں لت سے نمٹنے کے لیے عالمی تدابیر اوران کے اطلاقات کے سلسلے میں غور وخوض کیا گیا۔ ماہرین نے دنیا بھر میں اس نوع کے جاری پروگراموں کا چشم کشا اجمالی خاکہ پیش کیا اور مختلف اپروچیز کے اثر پذیری کی تفہیم کے لیے تقابلی جائزہ بھی پیش کیا۔تمبا کو کی لت چھڑانے اور ایک آدمی کی

دانتوں اور عام صحت پر زور دیا گیا۔اس کے ساتھ ہی ملک کی تہذیبی ،سماجی و معاشی تکثیریت کو دھیان میں رکھتے ہوئے علاج معالجے کی بات بھی سامنے آئی ۔شرکا کے درمیان قلب سے متعلق فرضی باتیں اور حقائق اور صحت مند دل اور صحت مند طرز زندگی کے فروغ کے لیے ممکنہ علاج کا موضوع بھی زیر بحث رہا۔جو مشورے موصول ہوئے ان کی رو سے جامع بیداری مہمیں ،زیادہ سخت قوانین اور ضوابط اور قلب سے متعلق صحت کے نظام میں عادت اور لت کو ختم کرنے کے پروگرام شامل ہیں۔آج کے چیلنج کے کے اعتبار سے اسمارٹ فون پر خصوصی توجہ دی گئی ۔مقررین اور ماہرین نے ذہنی صحت پر ٹکنالوجی کے اثرات کی بات کی اور نئی ٹکنالوجی کے ذمہ دارانہ استعمال کے اقدامات کی تجویز پیش کی ۔

اجلاس کا اختتام اس بات پر اتفاق رائے کے ساتھ ہوا کہ ہندوستان میں لت کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے ایک جامع اپروچ کی ضرورت ہے اور زیادہ صحت منداور لت سے آزاد سوسائٹی کے قیام کے لیے دستخطی مہم میں شریک ہوکر اور اسے تعاون و امداد دے کر ملک کے اعلی پالیسی سازوں کو اسے پہنچائیں۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی